عالم ناتمام

متحدہ عرب امارات

مولانا محمد انیس رشید

''عالم ناتمام'' کے تحت اسلامی ممالک میں سے کسی ایک ملک کا تعارف پیش کیا جاتا ہے جس میں اس کے ماضی، حال اور مستقبل پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ اس بار ''متحدہ عرب امارات'' کا تعارف ہدیۂ قارئین ہے۔ ——— (ادارہ)

متحدہ عرب امارات کا مفہوم ہے، عرب ریاستوں کا اتحاد۔ امارات، جنوب مغربی ایشیا اور مشرق وسطیٰ میں جزیرہ نما عرب کے مشرقی ساحل پر واقع ہے۔ اس کے شمال میں قطر اور خلیج فارس، مشرق میں خلیج عمان اور سلطنت عمان، جنوب اور مغرب میں سعودی عرب واقع ہیں۔ اس کی مشرق سے مغرب لمبائی ۵۶۳ کلو میٹر اور شمال سے جنوب چوڑائی ۴۰۲ کلو میٹر ہے، امارات کا کل رقبہ اُنتیس (۲۹) ہزار چھ سو مربع میل ہے، امارات سات ریاستوں پر مشتمل ہے، ان ریاستوں میں بعض ریاستوں کا رقبہ بہت کم ہے اور بعض کا نسبتاً زیادہ ہے، سب سے بڑی ریاست ابوظہبی ہے، اس کا رقبہ چھبیس ہزار مربع میل ہے۔ دوسرے نمبر پر دبئی ہے، اس کا رقبہ پندرہ سو مربع میل ہے۔ تیسرے نمبر پر شارجہ ہے، اس کا رقبہ ایک ہزار مربع میل ہے۔ الفجیرہ، راس الخیمہ اور ام القیوین ان تینوں ریاستوں کا مجموعی رقبہ ایک ہزار مربع میل ہے۔ جب کہ عجمان کا رقبہ صرف ایک سو مربع میل ہے۔ یہ سب ریاستیں ایک دوسرے سے منسلک ہیں۔

ملک کا اسّی فیصد رقبہ میدانی اور گرم ریگستانی ہے، مشرقی ساحل پر چند عریاں پہاڑیاں ہیں۔ امارات کا ساحل ۷۷۷ کلو میٹر طویل ہے۔ امارات کی کل آبادی تقریباً اُنیس لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ ابوظہبی یہاں کا دارالحکومت ہے۔ العین، الرویس، طریف، الشرقیہ اور جبل علی یہاں کے بڑے اور مشہور علاقے ہیں۔ سرکاری اور مقامی زبان عربی ہے، تاہم انگریزی اور اردو بھی کافی حد تک بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ ملک کے ۹۶ فیصد لوگ اسلام کے پیروکار ہیں۔ باقی چار فیصد عیسائی اور ہندو مذہب کے ماننے والے ہیں۔ دو دسمبر ۱۹۷۱ء امارات کا یوم آزادی ہے۔ جب کہ نو دسمبر ۱۹۷۱ء کو اسے اقوام متحدہ کی رکنیت ملی۔

یہاں کا موسم انتہائی گرم اور مرطوب ہوتا ہے، سردیوں میں سخت سردی پڑتی ہے، کھجور، تمباکو، ٹماٹر، تربوز اور خربوزہ یہاں کی زرعی پیداوار ہیں۔ اہم صنعتوں میں کھاد کا پلانٹ، المونیم صاف کرنے کی بھٹی، سیمنٹ پلانٹ،

اسٹیل ملیں، ٹیکسٹائل مل، جہازوں کی مرمت کا پلانٹ، پیٹروکیمیکل کمپلیکس، پیٹرولیم کی صفائی، موتی نکالنا، ماہی گیری اور سیاحت شامل ہیں۔ جب کہ پیٹرول اور گیس یہاں کی اہم معدنیات ہیں۔ امارات میں فضائی اور بحری مواصلاتی نظام بہت عمدہ ہے۔ یہاں چھ انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور پانچ بڑی بندرگاہیں موجود ہیں۔

متحدہ عرب امارات کا شمار دنیا کے امیر ممالک میں ہوتا ہے۔ یہاں ہزاروں برس قبل بھی لوگ آباد تھے، جزیرۃ العرب سے قریبی فاصلہ کی وجہ سے یہ پورا خطہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک ہی میں حلقہ بگوشِ اسلام ہو چکا تھا۔ خلفائے راشدین کے عہد میں چند بغاوتیں ہوئیں، جنھیں دبا دیا گیا۔

سولہویں صدی عیسوی کے آغاز پر پرتگالی خلیج فارس کے ساحل پر اترے اور انھوں نے اس علاقے میں اپنی تجارتی چوکیاں قائم کیں۔ سترہویں صدی کے آغاز سے یہ علاقہ بحری قزاقوں کی آماجگاہ تھا۔ اسی صدی میں برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی یہاں پہنچی اور پھر برطانیہ نے بڑی طاقت ہونے کے ناطے خلیج فارس میں اپنے اثر ونفوذ کو بڑھا دیا۔ عرب قواسم قبائل سمندری راستے سے تجارت کیا کرتے تھے، انھوں نے برطانوی اثر ونفوذ کو خطے میں دیکھا تو ایک بحری مہم میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے دو جہازوں کو نقصان پہنچایا، چنانچہ بہانہ ہاتھ آتے ہی انگریزی بیڑے نے ۱۸۱۹ء میں اس کے ساحل پر ہلہ بول کر اپنی فوجیں اتار دیں اور پھر راس الخیمہ کے شہر کو تباہ کر دیا۔

۱۸۲۰ء میں مقامی شیوخ اور امیروں کے ساتھ ایک معاہدہ ہوا جس کی رو سے برطانیہ ڈکیتی اور غلاموں کی تجارت ختم کرنے کا ذمہ دار بن گیا۔ مئی ۱۸۵۳ء کے ایک اور معاہدہ کے ذریعے برطانیہ بیرونی حملہ آوروں سے بچاؤ کا بھی ذمہ دار بن گیا اور انگریزوں نے اس علاقے کو ''ساحل زیر معاہدہ'' کا نام دیا۔ ۱۸۷۳ء میں یہ برطانوی ہند کا زیر انتظام علاقہ قرار دیا گیا۔ مارچ ۱۸۹۲ء کے ایک معاہدے کے تحت برطانیہ کو تجارت، امور خارجہ اور دفاع کے معاملات میں مکمل بالادستی حاصل ہوگئی۔ اس کے تحت ریاست پر پابند ہوگئی کہ برطانیہ کی اجازت کے بغیر وہ کسی ملک سے تعلقات قائم نہیں کر سکے گی۔

بیسویں صدی کے آغاز پر ابوظہبی اور دبئی اہم اور بڑی ریاستوں کے طور پر ابھریں۔ صدی کے وسط میں بیرونی آئل کمپنیوں نے تیل کی تلاش کا کام شروع کیا۔ ۱۹۴۷ء میں ان ریاستوں کو لندن فارن آفس نے اپنے کنٹرول میں لے لیا۔ جب کہ یہاں کے امیروں اور شیخوں کو داخلی خود مختاری حاصل تھی۔

۱۹۵۸ء میں دبئی آزاد ہوا۔ گیارہ فروری ۱۹۵۹ء کو عرب امارات کے وفاق کا قیام عمل میں آیا۔ اسی وفاق کا نام ''زیر معاہدہ ریاستیں'' رکھا گیا۔ ۱۹۶۰ء میں ''زیر معاہدہ ریاستی کونسل'' وجود میں آئی، جس میں ممبر ریاستوں کے

حکمرانوں کونمائندگی دی گئی تھی۔ ۱۹۶۶ء میں بڑے پیمانے پر دبئی میں تیل دریافت ہوا۔ تیل کی دریافت نے ان ریاستوں کو جدید اور ماڈل ریاستیں بنادیا۔ جنوری ۱۹۶۸ء میں حکومت برطانیہ نے اعلان کیا کہ وہ ۱۹۷۱ء کے آخر تک خلیج فارس سے اپنی فوجیں ہٹالے گی۔ دو دسمبر ۱۹۷۱ء کوان تمام ریاستوں نے اپنی آزادی کا اعلان کردیا اور متحدہ عرب امارات کا قیام عمل میں آیا۔ قطر اور بحرین کو بھی اس اتحاد میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی، مگر دونوں نے اپنا اقتدار الگ قائم رکھنے کا فیصلہ کیا۔ حکمرانوں کی سپریم کونسل نے ابوظہبی کے حکمران شیخ زاید بن سلطان النہیان کو متحدہ عرب امارات کا صدر اور دبئی کے حکمران شیخ راشد بن سعید المکتوم کو نائب صدر منتخب کرلیا۔

جنوری ۱۹۷۲ء میں شارجہ کے حکمران شیخ خالد بن محمد القاسمی باغیوں کے ہاتھوں قتل ہوگئے۔ اس سازش کے پیچھے ان کے بھتیجے کا ہاتھ تھا، جسے جون ۱۹۶۵ء میں حکمرانی سے علاحدہ کردیا گیا تھا۔ شیخ خالد کے بھائی شیخ سلطان شارجہ کے حکمران بن گئے۔ گیارہ فروری ۱۹۷۲ء کو ساتویں ریاست راس الخیمہ عرب امارات کے وفاق میں شامل ہوگئی۔ ۱۹۷۴ء میں شارجہ میں تیل کی پیداوار شروع ہوئی۔ ۱۹۷۵ء میں ابوظہبی پیٹرولیم کمپنی کو مکمل طور پر قومیا لیا گیا۔ ۲ دسمبر ۱۹۷۶ء کو شیخ زاید دوسری مرتبہ پانچ سال کے لیے متحدہ عرب امارات کے صدر منتخب ہوگئے۔ ۲ دسمبر ۱۹۸۱ء کو شیخ زاید تیسری مرتبہ صدر منتخب ہوئے۔ ۲ دسمبر ۱۹۸۶ء کو شیخ زاید چوتھی مرتبہ بھی صدر منتخب ہوگئے۔ ۲ دسمبر ۱۹۹۱ء کو شیخ زاید پانچویں مرتبہ صدر منتخب کرلیے گئے۔ ۲ دسمبر ۱۹۹۶ء کو شیخ زاید چھٹی مرتبہ پانچ سال کے لیے صدر منتخب ہوگئے۔ ۲ دسمبر ۲۰۰۱ء کو سپریم کونسل نے شیخ زاید کو ساتویں مرتبہ پانچ سال کے لیے صدر منتخب کرلیا، اس طرح ۲ دسمبر ۱۹۷۱ء یعنی آزادی کے بعد سے شیخ زاید متحدہ عرب امارات کے صدر ہیں۔

۲ دسمبر ۱۹۷۱ء کے آئین کی رو سے متحدہ عرب امارات ایک وفاق ہے، جس میں سات ریاستیں ابوظہبی، دبئی، شارجہ، عمان، الفجیرہ، ام القیوین اور راس الخیمہ شامل ہیں۔ صدر ریاست کا سربراہِ مملکت، چیف ایگزیکٹو اور مسلح افواج کا کمانڈر انچیف ہے۔ ایک سپریم کونسل ہے۔ جس میں سات ریاستوں کے حکمران شامل ہیں۔ ہر ریاست کا اپنا موروثی حکمران ہے۔ تمام حکمران، وزرا کی کونسل خود تشکیل دیتے ہیں۔ یہ کونسل قانون سازی کے ساتھ ساتھ بجٹ بھی تیار کرتی ہے۔ آئینی رو سے، یہ ریاستیں اپنے معدنی ذخائر کے استعمال، ٹیکس اور پولیس کے نظام میں خود مختار ہیں۔ ان ریاستوں کے مختلف ادارے مثلاً مسلح افواج، مواصلات اور عدالتیں ایک دوسرے سے مربوط ہیں۔ سپریم کونسل پانچ سال کے لیے وفاق کا صدر اور نائب صدر منتخب کرتی ہے۔

☆☆☆